سوال

حالت حیض میں مجبوراقرآن مجید کوچھونا پڑا

جواب

لحمد للہ.

ور علماء کے ہاں بغیر وضوء شخص (حائضہ عورت وغیرہ) کے لیے قرآن مجید چھونا جائز نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"قرآن مجید کو طاہر شخص کے علاوہ کوئی اور نہ چھوئے"

بر (468) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (122) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ں ہے کہ حائضہ عورت قرآن چھوئے بغیر تلاوت کر سکتی ہے مثلا اگر وہ حافظہ ہے تو زبانی تلاوت کرنا جائز ہے، یا پھر قرآن مجید کو کسی چیز کے ساتھ پکڑ کر تلاوت کر لے، اور اس کے لیے قرآن مجید کی تفسیر پر مشتمل کتاب پڑھنا بھی جائز ہے.

ہٖ آپ کو بغیر کسی چیز کے بلاواسطہ قرآن مجید پکڑنے سے گریز کرنا چاہیے تھا، بلکہ آپ کسی پاک کپڑا وغیرہ کے ساتھ قرآن پکڑ لیتی یا پھر دستانے پہن کر یا اس کے اوراق لکڑی یا قلم سے الٹتی تو یہ بہتر تھا.

ا ہے، اس لیے اب آپ کو اس کام سے استغفار اور توبہ کرنی چاہیے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو معاف فرمائے، اور اسی طرح ہماری یہ بھی دعا ہے کہ یہ آپ کا اپنی بہن کی معاونت کرنے والا عمل اللہ تعالی قبول کرتے ہوئے آپ کو اجر و ثواب عطا فرمائے.

واللہ اعلم.